سوال

(440)علاج کے اخراجات کی تنخواہ سے کٹوتی ہونی چاہیے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجھےاپنے کام کی جگہ سے باہر حادثہ پیش آیااورجب میں اپنے علاج کے اخراجات برداشت نہ کرسکا تومیں نے اسے کام کے دوران میں حادثہ قرار دے دیااوراس طرح جس کمپنی میں میں کام کرتا تھا اس نے علاج کے اخراجات ادا کردیے لیکن اب میں اس پرنادم ہوں 'سوال یہ ہے کہ کیا میں نے یہ حرام کام کیا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کےلیے لازم ہے کہ کمپنی والوں کو حقیقت حال کے بارے میں بتائیں اورانہیں پیش کش کریں کہ انہوں نے جواخراجات کیے ہیں 'وہ آپ سے واپس لے لیں یا آپ کی تنخواہ میں سے کٹوتی کرلیں۔اگروہ آپ کومعاف کردیں اوراس کا انہیں اختیار بھی ہو توآپ سے تاوان ساقط ہوجائے گا ورنہ جب تک آپ ان سے معاف نہ کروائیں یااخراجات واپس نہ کریں آپ بری الذمہ نہیں ہوں گے۔آپ نے جھوٹ اور ظلم سے جو کام لیا ہے اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ سے معافی بھی طلب کریں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص338

محدث فتویٰ